

عقائدِ فاسدہ کے حامل امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا شرعی حکم

سوال: ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کی بعض صفات (جو کہ اللہ کے ساتھ خاص ہیں) کسی نبی یا ولی کے لیے ثابت سمجھتا ہو جیسے انبیاء کرام و اولیاء عظام کو ”عالم الغیب“ سمجھنا، یا ان کو اللہ کی طرح ہر جگہ ”حاضر و ناظر“ (ہر جگہ، ہر وقت موجود اور دیکھنے والا) سمجھنا ایسے شخص کا نماز پڑھنا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ وضاحت فرمائیں۔

سائل: منیر احمد، جناح کالونی

الجواب بعون الوہاب

جس طرح صحیح مسلمان بننے کے لیے شریعت محمدیہ سے ثابت شدہ عقائد صحیحہ کو اختیار کرنا ضروری ہے اسی طرح امام مسجد کے لیے بھی صحیح العقیدہ ہونا شرعاً ضروری ہے چونکہ صورتِ مسئلہ میں امام مسجد کے عقائد محققین اہلسنت کے نزدیک کفریہ و شرکیہ ہونے کی وجہ سے قرآن و سنت سے متصادم ہیں اس لیے ایسے شخص کا امام بننا اور اس کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً ناجائز ہے جب تک ان غلط عقائد سے تائب نہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

اکابر اہلسنت کی چند عبارات ذیل میں ملاحظہ ہوں:

(۱) مفتی عبدالرحیم لاچپوری چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص رسول اللہ ﷺ کو عالم الغیب سمجھتا ہو اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔

(فتاویٰ رحیمیہ، ج ۴، ص ۱۷۱، ۱۹۱، ۱۴۰، جدید)

(۲) علامہ رشید احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: انبیاء کو عالم الغیب ماننے والا مشرک ہوا، اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ص ۷۸، ۷۹)

(۳) مفتی عزیز الرحمن نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیاء کرام کو غیب دان سمجھنے والے کے پیچھے نماز درست نہیں۔ (عزیز الفتاویٰ، ص ۱۹۲)

(۴) علامہ عبدالعزیز پڑھاڑوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر عقائد کفر کی حد تک پہنچ جائیں تو اس کے پیچھے نماز درست نہیں۔

(النبر اس شرح، شرح العقائد، ص ۳۲۶)

(۵) علامہ عبدالحی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرات انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرات اولیاء عظام رحمۃ اللہ علیہم کو ہر وقت حاضر و ناظر ماننا ہر اعتبار سے

شرک ہے کیونکہ یہ صفت اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے کہ کوئی دوسرا اس میں شریک نہیں ہے۔ اصل فارسی عبارت یہ ہے:

فی الواقع هیچ اعتقاد کہ حضرات انبیاء و اولیاء ہر وقت حاضر و ناظر اند و ہمہ حال برنداء ما مطلع می شوند اگر چه از بعید باشد شرک است چہ ایں صفت از اختصاص حق جل

جلالہ است کہے رادراں شرکت نیست (مجموعۃ الفتاویٰ، تحت کتاب العقائد، ج ۱، ص ۲۸، طبع لکھنؤ)

(۶) حضرت مولانا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم غیب اللہ تعالیٰ اکیلے کی صفت ہے مخلوق کو اس میں کوئی دخل نہیں مگر اللہ کی طرف سے اطلاع ہو (نبی پر)

وحی کے ساتھ..... یا دیگر ممکنہ علامات کے ساتھ چنانچہ نبی کو جو بھی علم حاصل ہوتا ہے وہ اللہ کے بتانے پر موقوف ہے (اس کو محققین اہلسنت ”خبر غیب“ کہتے ہیں، یہ ”علم

غیب“ نہیں)۔..... چند سطر بعد فرماتے ہیں کہ حنفی علماء کرام نے حضرت نبی کریم علیہ السلام کے بارہ میں عالم الغیب کا عقیدہ رکھنے والے کو کافر قرار دیا ہے کیونکہ یہ عقیدہ

قرآن کریم کی آیت ”قل لا یعلم من فی السموات و الارض الغیب الا اللہ (سورۃ عنکبوت، آیت نمبر ۶۵) (یعنی کہہ دیجیے (اے نبی!) آسمان و زمین میں

عالم الغیب صرف اللہ تعالیٰ ہے) کے مخالف ہے۔

دیکھیے شرح فقہ اکبر: و بالجملة فالعلم بالغیب امر تفرد به سبحانه و لا سبیل للعباد الیہ الا باعلام منه ثم اعلم ان الانبیاء علیہم الصلوٰۃ و

السلام لم یعلموا المغیبات من الاشیاء الا ما علمہم اللہ تعالیٰ احياناً، و ذکر الحنفیۃ تصریحاً بالتکفیر باعتقاده ان النبی علیہ الصلوٰۃ و السلام یعلم

الغیب لمعارضۃ قولہ تعالیٰ: ”قل لا یعلم من فی السموات و الارض الغیب الا اللہ“۔ (ص ۱۵۱)

(۷) فقہ حنفی کی معتبر کتاب ”فتاویٰ عالمگیری“ میں ہے کہ بدعتیہ امام کے پیچھے نماز درست نہیں ہے۔

وفی الفصل الثانی تحت باب الامامة: ولم یطعن فی دینہ کذا فی الکفاية وھکذا فی النہایة وفی الفصل الثالث ولا تجوز (الصلوة) خلف الرافضی والجهمی۔ (ج ۱، ص ۸۴، م کوئٹہ)

(۸) فقہ حنفی کی کتاب ”تنویر الابصار مع درمختار“ میں ہے کہ کفریہ عقائد رکھنے والے کے پیچھے کسی حالت میں بھی شرعاً نماز درست نہیں ہے۔

وفی باب الامامة یکره امامة عبد وان انکر بعض ما علم من الدین ضرورة کفر بها فلا یصح الاقتداء به اصلاً فلیحفظ۔

(الدر المختار مع الشامیہ، ج ۲، ص ۳۰۱، م ملتان)

خلاصہ یہ ہے کہ اگر یقین کے ساتھ اس بات کا علم ہو کہ امام کے عقائد کفر و شرک تک پہنچ گئے ہیں تو ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً ناجائز ہے۔

فقط واللہ الحق والیہ المآب وهو یهدی الی الحق والصواب

حررہ العبد محمد اعظم ہاشمی غفرلہ الغنی

۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ



تصدیق

محقق اہل سنت حضرت مولانا مفتی سید عبدالقدوس ترمذی صاحب مدظلہم

(صدر دارالافتاء جامعہ حقانیہ ساہیوال ضلع سرگودھا)

ان کان ذالک فکذاک

احقر عبدالقدوس ترمذی غفرلہ

۱۴ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

سنتی دارالافتاء
فیصل آباد